السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سے مرفوعالائے ہیں ’کوئی اپنی داڑھی کے طول سے ہر گزنہ کترے لیکن کنپٹی سے کتر سکتا ہے‘‘۔اس حدیث کا کیا مطلب ہے اورکیا یہ صحیح ہے ؟۔فیروز1415/3/11بروزبدھ۔ ابوسعیدخدری خطیب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تاریخ بغداد((187/5 میں لائے ہیں اور علی المتقی نے کنز العمال ((663/6رقم(1781)اپنے لفظوں میں ذکر کیا ہے اورابن عدی نے الکامل (2018/5) میں نکالا ہے ۔ اوراس کی یہ حدیث خطیب بغدادی سند میں عفیر بن معدان کو محدثین نے ضعیف کہا ہے ۔ ابوحاتم کہتے ہین کہ اس کی حدیث مین مشغول نہیں ہونا چاہیے ۔

کہتے ہیں : کچھ بھی نہیں ‘‘ ۔ یحیٰ

احمد کہتے ہیں : عطاء کی حدیث غریب ہے ،مجھے معلوم نہیں عفیر بن معدان کے علاوہ اس سے کسی نے روایت کی ہو‘‘ ۔

توثابت ہواکہ یہ حدیث ثابت نہیں ہے تو کنپٹیوں سے بال کترانا جائز نہیں ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص405

محدث فتویٰ